

350

27:سورة النمل

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
27	سُوْرَةُ النَّمْل	مکی	7	93	19	وَقَالَ الَّذِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 14 میں وضاحت کہ یہ قرآن متقی لوگوں کے لئے ہدایت ہے لیکن جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے اور بالآخر خسارے میں رہیں گے۔ موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے واقعہ کا اجمالی حوالہ اور کفار کے لئے تنبیہ کہ ان لوگوں نے صرف ظلم اور تکبر کی بنا پر ان معجزات کا انکار کیا حالانکہ اُن کے دل اِن معجزات کی صداقت کا یقین کر چکے تھے اور یہی حال کفار کا ہے۔

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۱﴾ طا، سین ، [ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں] یہ قرآن کی آیات ہیں جو ایک روشن اور واضح کتاب ہے هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾ جو ایسے ایمان لانے والے لوگوں کے لئے سراسر ہدایت اور موجب بشارت ہے، جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور روز آخرت پر مکمل یقین رکھتے ہیں اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۴﴾ جو لوگ آخرت ہی پر ایمان نہیں رکھتے بلاشبہ ہم نے ان کے برے اعمال ان کی نظر میں خوشنما بنا دیے ہیں اس لئے وہ گمراہی میں سرگرداں پھرتے ہیں اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَ هُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے دنیا میں بھی بدترین سزا ہے اور آخرت میں بھی یہی لوگ سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾ اے پیغمبر ﷺ ! یقیناً آپ کو یہ قرآن ایک بڑی حکمت اور بڑے علم والی ہستی کی جانب سے سکھایا جارہا ہے اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ اے پیغمبر ﷺ ! آپ انہیں وہ واقعہ سنائیں جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے ایک جگہ آگ دیکھی ہے سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾ میں وہاں سے تمہارے پاس راستے کی کوئی خبر لے کر آتا ہوں یا تمہارے لئے کوئی سلگتا ہوا انگارا لاتا ہوں تاکہ تم آگ سے گرم ہو سکو فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨﴾ پھر جب موسیٰ علیہ السلام آگ کے پاس پہنچے تو آواز آئی "کہ بابرکت ہے وہ جو اس آگ کے اندر ہے نیز وہ جو اس کے آس پاس ہے" اور اللہ رب العالمین تمام عیوب سے پاک ہے يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٩﴾ وَ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ اے موسیٰ ! یہ میں ہوں اللہ، سب پر غالب اور بڑی حکمت والا اور تم اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دو فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ يُعَقِّبْ ؕ جب موسیٰ نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈالی تو دیکھا کہ وہ ایک سانپ کی طرح حرکت کر رہی ہے پس وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے

مڑ کر بھی نہ دیکھا يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۖ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَىَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٠﴾

ارشاد ہوا کہ اے موسیٰ! خوف نہ کھاؤ، میرے حضور میں پہنچ کر رسول ڈرا نہیں کرتے

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًاۢ بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١﴾

مگر ہاں جس سے کوئی کوتاہی ہو جائے پھر وہ برائی کے بعد بھلائی سے اس کی تلافی کر دے تو میں بڑی مغفرت کرنے والا اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہوں

وَ اَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۖ فِىْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِهٖ ؕ

اور اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر نکالو تو وہ بغیر کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا، یہ دونوں معجزے ان نو معجزوں میں سے ہیں جو تمہیں دے کر فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجا جا رہا ہے

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿١٢﴾

بلاشبہ وہ بہت فاسق اور نافرمان لوگ ہیں

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾

پھر جب ہمارے نہایت روشن اور واضح معجزے ان لوگوں کے پاس پہنچے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے

وَ جَحَدُوْا بِهَا وَ اسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّ عُلُوًّا ؕ

فرعون اور اس کی قوم کے لوگوں نے صرف ظلم اور تکبر کی بنا پر ان معجزات کا انکار کیا حالانکہ اُن کے دل اِن معجزات کی صداقت کا یقین کر چکے تھے

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾

پس اے پیغمبر ﷺ! دیکھئے کہ ان مفسدوں کا کیسا انجام ہوا رکوع[1]

